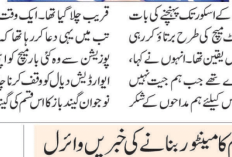

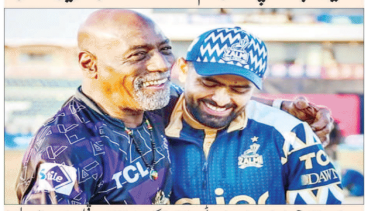

اسرائیلی جنگ کابینہ کے رکن گینٹز نے نتن یاہو حکومت سے مستعفی ہونے کی دی دھمکی

یروشلم (یو این آئی) اسرائیل کی جنگ کابینہ کے رکن بنی گینٹز نے کہا کہ اگر 8 جون تک غزہ پٹی میں فوجی کارروائیوں کے لیے کوئی نیا منصوبہ نہیں اپنایا گیا تو وہ وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو کی قیادت والی ہنگامی حکومت سے مستعفی ہو جائیں گے۔ مسٹر گینٹز نے ہفتے کے روز ایک نیوز کانفرنس کو بتایا کہ ''اب ہم ایک مہلک چوراہے پر کھڑے ہیں، ملک کی قیادت کو بڑی تصویر کو دیکھنی ہوگی، خطرات اور مواقع کی شناخت کرنی ہوگی اور ایک تازہ ترین قومی حکمت عملی تیار کرنی ہوگی۔ ہمارے لیے کندھے سے کندھا ملا کر لڑنے کے لیے، جنگی کابینہ کو 8 جون تک ایک ایکشن پلان تیار کرنے اور اس کی منظوری دینا چاہیے جو قومی اہمیت کے چھ اسٹریٹجک اہداف کے نفاذ کی جانب لے جائے گی۔ مسٹر گینٹز کے بیان کردہ قومی اہمیت کے اہداف میں تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی واپسی، حماس کی حکومت کا تختہ الٹنا، غزہ پٹی کو غیر فوجی بنانا اور فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی سیکورٹی کنٹرول کا قیام، نیز امریکہ، یورپ، عرب ممالک اور فلسطین کی شراکت داری کے ساتھ علاقے میں ایک سول انتظامیہ کی تشکیل کرنا شامل ہے۔ وزیر نے شمالی اسرائیل کے باشندوں سے بھی اپیل کی کہ وہ یکم ستمبر تک اپنے گھروں کو لوٹ جائیں۔ وزیر نے زور دے کر کہا کہ اگر کابینہ مقررہ تاریخ تک ایکشن پلان کی منظوری دینے میں ناکام رہی تو وہ حکومت چھوڑ دیں گے۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق، گینٹز کی نتن یاہو کی حکومت سے مستعفی ہونے کی دھمکی پر وزراء کی جانب سے تنقید کی گئی ہے اور انہیں عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

جو بائیڈن کو 'مور ہاؤس' میں ووٹروں اور طلبہ کے مظاہرے کا خطرہ

- ◀ ہر صدارتی مہم کے دوران جہاں سفید فام ووٹرز کو اپنی طرف مائل رکھنے کے لیے صدارتی امیدواروں کو ان کی پسند کی پالیسیز کا حوالہ دینا پڑتا ہے
- ◀ سیاہ فام ووٹرز کی اہمیت کو بھی نظر انداز کرنا مشکل ہے
- ◀ اسرائیلی جنگ کے مخالف طلبہ اور اسرائیل کو اسلحہ فراہمی کے ناقدین مظاہرے کا اہتمام کر کے نعرہ بازی کر سکتے ہیں
- ◀ 'مور کالج' کو سپریم کورٹ کے 1954 کے فیصلے کی روشنی میں قائم کیا گیا تھا جس میں نسل پرستی کے خاتمے کا حکم دیا گیا تھا
- ◀ 1964 سے لے کر اب تک ری پبلکنز امیدوار کے لیے سیاہ فاموں کی سب سے بڑی حمایت ہے

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکی صدر جو بائیڈن کو اپنی اسرائیل نواز پالیسی کے باعث جنگ مخالف طلبہ تحریک سے خدشہ ہے کہ مارٹن لوتھر کنگ جونیئر میں ان کے خطاب کے دوران انہیں شرکاء کی طرف سے احتجاج اور نعروں کا سامنا ہو سکتا ہے۔ وہ شہری حقوق کے حوالے سے امریکی مایہ ناز شخصیت لوتھر کنگ کے نام سے منسوب یونیورسٹی میں سیاہ فام ووٹرز کو مخاطب کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ خیال رہے کہ امریکہ ایسے انسانی حقوق کے حامی اور نسل پرستی کے مخالف ملک میں آج بھی سیاہ فام اور سفید فام کی تقسیم نام کی حد تک اس طرح بھی موجود ہے کہ امریکی صدر کے دفتر کو آج بھی 'وائٹ ہاؤس' کہا جاتا ہے۔ اس لیے ہر صدارتی مہم کے دوران جہاں سفید فام ووٹرز کو اپنی طرف مائل رکھنے کے لیے صدارتی امیدواروں کو ان کی پسند کی پالیسیز کا حوالہ دینا پڑتا ہے وہیں سیاہ فام ووٹرز کی اہمیت کو بھی نظر انداز کرنا مشکل ہے۔ امریکہ میں پچھلے کئی ماہ سے غزہ میں فلسطینی نسل کشی کے خلاف جاری طلبہ تحریک میں ان تمام طبقات کے نمائندہ لوگ بھی گرم جوشی سے حصہ لے رہے ہیں جو کسی وجہ سے بھی تعصب یا امتیاز کا شکار رہے ہیں یا انہیں خدشہ رہتا ہے۔ اس لیے امریکی سیاہ فام طلبہ کی اس تحریک میں حامی نظر آتے ہیں۔ اس صورتحال میں امریکی صدر جو بائیڈن اپنی انتخابی مہم کے دوران پہلی بار یونیورسٹی طلبہ کا سامنا کرنے آرہے ہیں اور انہیں اس خدشے نے گھیرا ہوا ہے کہ ان کی تقریر کے دوران اسرائیلی جنگ کے مخالف طلبہ اور اسرائیل کو اسلحہ فراہمی کے ناقدین مظاہرے کا اہتمام کر کے نعرہ بازی کر سکتے ہیں۔ 'مور ہاؤس' کے طلبہ نے اس موقع پر کالج انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ جو بائیڈن کی تقریر اس لیے منسوخ کر دی جائے کہ وہ اسرائیلی جنگ کے حامی ہیں۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری کیرین جین پیئر نے دو روز قبل جو بائیڈن کی متوقع تقریر کے بارے میں کہا تھا کہ ہمیں امید ہے کہ صدر جو بائیڈن کا خطاب ایک متحرک آغاز کا باعث بنے گا۔ پریس سیکرٹری سے پوچھا گیا تھا کیا جو بائیڈن کی تقریر کے دوران خلل پڑنے کے پیش نظر کالج پرنسپل کو تقریب منسوخ کر دینی چاہیے۔ تو پریس سیکرٹری جین پیئر نے کہا 'وہ پر امن احتجاج کا خیر مقدم کریں گے۔ تاہم یہ 'مور ہاؤس' کو دیکھنا ہوگا کہ وہ اس موقع پر چیزوں کو کیسے سنبھالتے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق وائٹ ہاؤس کے ایک ذمہ دار اہلکار نے 'مور ہاؤس' میں طلبہ سے ملاقاتیں کی ہیں تاکہ جان سکیں کہ انہیں صدر جو بائیڈن کی تقریر پر کیوں اعتراض ہے۔ کیونکہ صدر جو بائیڈن اس جگہ کا انتخاب انسانی حقوق کی سربلندی کے لیے کرنا چاہتے ہیں۔ اس لیے انہوں نے مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کے حوالے سے تقریر کی جگہ منتخب کی۔ خیال رہے مارٹن لوتھر کنگ خود بھی جنگوں کے مخالف تھے اور انہوں نے 1960 میں امریکہ کی ویت نام جنگ کے خلاف تحریک چلائی تھی۔ صدر جو بائیڈن نے غزہ میں جنگ کے مخالف طلبہ کی تحریک کے بارے میں شروع میں خاموشی اختیار کیے رکھی لیکن بعد میں جب پولیس نے یونیورسٹی طلبہ کے کئی کیمپوں کو اکھاڑ دیا تو جو بائیڈن نے کہا 'قانون کی بالادستی ضروری ہے۔' صدر جو بائیڈن کا اپنے ووٹرز کے ساتھ غزہ کی صورتحال کے باعث مسئلہ بڑھتا جا رہا ہے۔ سیاہ فام اور نوجوان ووٹرز جنہوں نے 2020 میں ٹرمپ کو شکست دینے میں جو بائیڈن کی مدد کی تھی وہ غزہ میں اسرائیلی جنگ کے مخالف ہیں۔ 'مور ہاؤس کالج' میں صدر جو بائیڈن کی آمد کے موقع پر ان کے یہ سیاہ فام ووٹرز ان کے سامنے ہوں گے۔ جب یونیورسٹی کی 70 ویں سالانہ تقریب جاری ہوگی۔ اس 'مور کالج' کو سپریم کورٹ کے 1954 کے فیصلے کی روشنی میں قائم کیا گیا تھا جس میں نسل پرستی کے خاتمے کا حکم دیا گیا تھا۔ پچھلے ہفتے 'نیو یارک ٹائمز' نے ایک سروے میں انتخابی میدان میں ڈونلڈ ٹرمپ کو اپنی حمایت میں اضافہ کرتے ہوئے دکھایا ہے۔ جبکہ صدر جو بائیڈن افریقن امیریکن ووٹرز کی حمایت کھو رہے ہیں۔ سروے کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ کو 20 فیصد سے زیادہ سیاہ فام ووٹرز کی حمایت مل رہی ہے۔ یہ 1964 سے لے کر اب تک ری پبلکنز امیدوار کے لیے سیاہ فاموں کی سب سے بڑی حمایت ہے۔

مختصر خبریں

غزہ کو عارضی گھاٹ کے ذریعے 160 ٹن سے زیادہ ایندھن پہنچایا گیا: آئی ڈی ایف

یروشلم (یو این آئی) اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے کہا کہ 160 ٹن سے زیادہ ایندھن غزہ پٹی میں ایک عارضی گھاٹ کے ذریعے پہنچایا گیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے جمعرات کو کہا تھا کہ امریکی فوج نے غزہ پٹی میں انسانی امداد پہنچانے کے لیے ایک عارضی گھاٹ قائم کیا ہے۔ آئی ڈی ایف نے ہفتے کے روز ٹیلی گرام پر کہا کہ اس کے علاوہ غزہ پٹی میں اسپتالوں اور پناہ گاہوں سمیت ضروری انسانی بنیادوں کی مدد کے لیے آپریشن کے حصے کے طور پر 162000 لیٹر ایندھن اور ڈیزل منتقل کیا گیا۔ اس ہفتے، انسانی امداد کے ساتھ 1050 ٹرک ایریز اور کیریم شالوم سرحدی کراسنگ کے ذریعے انکلیو میں داخل ہوئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے المواسی میں پھیلے ہوئے انسانی ہمدردی کے علاقے میں سینکڑوں خیمے بھی تقسیم کیے ہیں۔

جرمن وزیر دفاع نے یوکرین کی مدد کیلئے 4 ارب ڈالر سے زیادہ کی درخواست کی

برلن (یواین آئی/ اسپوتنک) جرمنی کی وزارت دفاع نے یوکرین کو مدد فراہم کرانے کے لیے حکومت سے اضافی 4 ارب 13 کروڑ روپے کی درخواست کی ہے۔ جرمن اخبار بلڈ نے ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ رپورٹ میں سنیچر کو کہا گیا ہے کہ جرمن وزیر دفاع بورس پسٹوریس نے بدھ کو چانسلر اولاف شولز اور جمعرات کو وزیر خزانہ کرسچن لنڈنر سے ملاقات کی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اضافی فنڈز کی درخواست جون میں منظوری کے لیے پارلیمنٹ میں پیش کی جانی ہے، جس میں میں کہا گیا ہے کہ وزارت خزانہ اس درخواست کی حمایت کرتی ہے۔ وزارت خزانہ کے ایک اہلکار نے اخبار کو بتایا کہ جرمنی کو یوکرین کے دفاع کو مضبوط کرنے میں ناکام نہیں ہونا چاہئے۔

کھیل کھلاڑی

ٹیسٹ میچ جیسا برتاؤ کر رہی پچ پر 200 رن پار کرنا ناقابل یقین تھا: ڈو پلیسس

DELHIU
TATA IPL
QATAR

بنگلورو (یو این آئی) رائل چیلنجرس بنگلور کے کپتان فاف ڈو پلیسس نے کہا کہ بارش کے بعد ٹیسٹ میچ جیسا برتاؤ کر رہی پچ پر بلے بازوں کا اسکور کو 200 سے آگے لے جانا اور آخری اوور میں یش دیال کی گیند بازی کا مظاہرہ ناقابل یقین تھا۔ میچ جیتنے کے بعد ڈو پلیسس نے کہا کہ مجھے لگا کہ میں نے بارش کے بعد اب تک سب سے مشکل پچ پر یہیں بلے بازی کی۔ یہ اتنا مشکل لگ رہا تھا کہ میں اور وراٹ کوہلی تو 140-150 کے اسکور تک پہنچنے کی بات کر رہے تھے۔ یہ رانچی کے پانچ روزہ ٹیسٹ میچ کی طرح برتاؤ کر رہی تھی اور وہاں سے 200 کے پار جانا ناقابل یقین تھا۔ انہوں نے کہا، شائقین ہمارے ساتھ اس وقت بھی کھڑے تھے جب ہم جیت نہیں رہے تھے۔ ہمیں جس طرح کی حمایت ملی اس کیلئے ہم مداحوں کے شکر گزار ہیں۔ ایک ٹیم کے طور پر، ہم اس بے پناہ حمایت کے لیے انہیں لیپ آف آنر بھی دیں گے۔ ڈو پلیسس کو ان کی نصف سنچری اور مڈ آف پر مچل سینٹنر کا ایک ناقابل یقین کیچ لپکنے کیلئے میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ایوارڈ کے اصل حقدار دیال ہیں جنہوں نے نہ صرف ایک گیلی گیند کیساتھ گیند بازی کی بلکہ دباؤ کو اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دیا۔ انہوں نے کہا کہ میچ بہت قریب چلا گیا تھا۔ ایک وقت جب ایم ایس دھونی بیٹنگ کر رہے تھے، تب میں یہی دعا کر رہا تھا کہ وہ اپنی لے حاصل نہ کر پائیں کیونکہ اس پوزیشن سے وہ کئی بار میچ کو اپنی ٹیم کے حق میں جھکا چکے ہیں۔ میں یہ ایوارڈ یش دیال کو وقف کرنا چاہتا ہوں کیونکہ میچ کے بیک اینڈ میں ایک نوجوان گیند باز کا اس قسم کی گیند بازی کرنا واقعی ناقابل یقین ہے۔

سائیکل سوار پیر کو دنیا کے بلند ترین پولنگ بوتھ ٹشی گنگ پہنچیں گے

CYCLING EXPEDITION
LOK SABHA ELECTION 2024
1st JUNE 2024
JASPREET

شملہ (یو این آئی)

دنیا کے بلند ترین پولنگ اسٹیشن ٹشی گنگ سے سائیکل سوار ہفتہ کو ملک کے ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کا پیغام دینے سائیکلنگ ایکسپڈیشن اسپتی پہنچ گئے۔ ان سائیکلسٹ کا تابو میں سرکونگ اسکول کے بچوں نے شاندار استقبال کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ اسکول میں ایک پروگرام کا بھی انعقاد کیا گیا۔ شملہ اسٹیٹ کے چیف الیکٹورل آفیسر کے رج میدانے کہا کہ سائیکلنگ ایکسپڈیشن کے سائیکلسٹ شملہ سے 436 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد اسپتی کے قازہ پہنچ گئے ہیں۔ لوک سبھا اور اسمبلی ضمنی انتخابات کے پیش نظر ووٹروں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے سائیکلنگ مہم کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ سائیکل سوار 20 مئی کو ٹشی گنگ (15256 فٹ) پہنچیں گے۔ ریاستی الیکشن آئیکن جسپریت پال اور ان کے ساتھی کشتیج شملہ سے ٹشی گنگ جائیں گے۔ اسکول میں منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے سائیکل سوار جسپریت پال نے کہا کہ اس مہم کے ذریعے ملک کے ووٹروں کو ووٹ کی اہمیت کے بارے میں پیغام دیا جا رہا ہے۔ ہماچل پردیش میں یکم جون کو ووٹنگ ہونی ہے۔ جس طرح دنیا کے بلند ترین پولنگ اسٹیشن میں سو فیصد ووٹنگ ہوتی ہے، اسی طرح ہر پولنگ اسٹیشن پر زیادہ سے زیادہ ووٹنگ ہونی چاہیے۔ ہمیں اپنے اردگرد کے تمام ووٹرز کو پولنگ بوتھ تک لے جانا چاہیے۔ یہ جمہوریت کا عظیم تہوار ہے۔ اس موقع پر سویپ کے نوڈل آفیسر اجیت ڈوگرہ کے ساتھ سرکونگ اسکول کا عملہ اور دیگر لوگ موجود تھے۔

روہت کی شاندار کارکردگی، رائل اور ایمی نے پوائنٹس کا اشتراک کیا

نئی دهلی (یواین آئی) ڈی ایس اے اے ڈویژن لیگ میں کھیلے گئے ایک سخت میچ میں روہت سنتوش کی زبردست کارکردگی کی بدولت رائل ایف سی نے ایمی ایف سی کو 1-1 سے ڈرا کر کے پوائنٹس کا اشتراک کیا۔ آج نہرو اسٹیڈیم گراؤنڈ پر شدید گرمی کے دوران دونوں ٹیموں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ رائل نے 12 ویں منٹ میں سپارش شرما کے ذریعے برتری حاصل کی جسے ایمی کے اکھلیش دیوانی نے 49 ویں منٹ میں پنالٹی کے ذریعے برابر کر دیا۔ اس کے بعد ایمی کھیل پر حاوی رہا لیکن رائل کے گول کیپر کپتان روہت سنتوش نے بہتر کارکردگی کے ساتھ اپنے گول کا خوب دفاع کیا۔ ہوکیپ، آشتوش تھپلیال، گنگٹے اور ڈیوڈ کی کاوشوں پر روہت کی پیشین گوئیاں قابل دید تھیں اور بدلے میں انہیں میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

انجم چوپڑا: ہندوستان کی بہترین بلے بازوں میں سے ایک

نئی دهلی (یو این آئی) ایک زمانے میں کرکٹ کو صرف لڑکوں کا کھیل سمجھا جاتا تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ کھیلوں کے حوالے سے صورتحال بدلنا شروع ہوگئی اور لڑکیوں نے بھی اس کھیل سے دلچسپی دکھانا شروع کر دی۔ اور پھر وقت کا تقاضہ یہ رہا کہ یہ کھیل لڑکیوں کے لیے کبھی رکاوٹ نہیں بنا۔ معاشرہ کی ذہنیت بدلی اور لڑکیوں نے کرکٹ کیا دوسرے کھیلوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اگر کرکٹ کی بات کی جائے تو خاتون کھلاڑیوں نے بھی ہمیشہ اس کھیل میں اپنی بہترین پرفارمینس پیش کیں۔ 'کرکٹ کی ملکہ' کی اصطلاح ایک ایسا لقب ہے جو گزشتہ برسوں میں بہت سی خواتین کرکٹرز کو دیا جاتا رہا ہے، لیکن سب سے مشہور کھلاڑی آسٹریلوی کرکٹر بیلنڈا کلارک ہیں۔ انہیں اب تک کی عظیم ترین خواتین کرکٹرز میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ لیکن ہندوستان بھی اپنے بہترین کھلاڑیوں کے لئے جانا جاتا ہے۔ ان کھلاڑیوں میں ایک مشہور نام انجم چوپڑا کا ہے، جو ہمیشہ سے ہی ملک کی سرفہرست خاتون کھلاڑیوں میں سے ایک رہی ہیں۔ انجم چوپڑا نے اپنی زندگی کا آغاز ایک سازگار ماحول سے کیا۔ انجم چوپڑا ایک منظم شخصیت کی مالک ہیں، جس کی جھلک ان کے کھیل میں بھی نظر آتی ہے۔ انجم چوپڑا ایک مضبوط بلے باز کے طور پر کھیلیں۔ انجم جہاں ایک بہترین بلے بازی تھیں وہیں گیند بازی میں بھی انہوں نے شاندار کارکردگی پیش کی۔ انجم کی بلے بازی میں پرفیکٹ ٹائمنگ ہوا کرتی تھی۔ آف اور سائیڈ پر یکساں طور پر آرام دہ اور پرسکون انداز میں گیند بازوں کا جواب دیا کرتی تھیں۔ چوپڑا عام طور پر ٹاپ آرڈر میں کہیں بھی بیٹنگ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ انجم چوپڑا کی پیدائش 20 مئی 1977 کو ہوئی۔ انجم چوپڑا نے تقریباً نو برس کی عمر میں کرکٹ کھیلنا شروع کر دیا تھا۔ اسکول کالج کے میدانوں سے انہوں نے ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم تک کا شاندار سفر طے کیا۔ انہیں بچپن میں کرکٹ تعلیم سے زیادہ آسان لگتی تھی۔ انہیں کھیل کا میدان گھر جیسا محسوس ہوتا تھا۔ باوجود اس کے انہوں نے صرف 9 سال کی عمر میں کرکٹ کے میدان میں قدم رکھا۔ اس کے علاوہ وہ چھوٹی عمر میں کئی کھیلوں میں بھی حصہ لے چکی ہیں۔ اسکول اور کالج کے دوران، انجم نے ایتھلیٹکس، باسکٹ بال اور تیراکی جیسے کھیلوں میں حصہ لیا اور وہ دہلی اسٹیٹ باسکٹ بال ٹیم کا رکن بھی رہیں۔ گھر والوں کا جھکاؤ کھیلوں کی طرف تھا اس لیے ان کے قدم بھی اسی طرف بڑھے۔ جس دن ان کے ہاتھ میں بیٹ آیا، انہوں نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ جب انجم نے کرکٹ کھیلنا شروع کیا تو لڑکوں کی طرح لڑکیاں میدان میں نہیں جاتی تھیں۔ انہیں ہمیشہ گھر میں کھیلنے کی ترغیب دی جاتی تھی۔ وہ پہلے انٹر کالج ٹیم میں کھیلی اور بعد میں دہلی انڈر 15 ٹیم کے لیے بھی منتخب ہوئیں۔ انہوں نے 1995 میں نیوزی لینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کے خلاف 17 سال کی عمر میں ڈیبیو کیا۔ انجم کا گھرانہ بھی کھیلوں سے تعلق رکھتا ہے۔ یا یوں کہئے کہ ان کا گھر کھلاڑیوں کا میدان تھا۔ ماں کار ریلی چیمپئن تھیں تو والد بہترین گولفر، چچا کامن ویلتھ گیمز کے کھلاڑی رہے۔ سال 2006 میں ہندوستان کے انگلینڈ کے دورے پر، چوپڑا نے شاندار 98 رنز بنائے۔ ہندوستان یہ میچ پانچ وکٹوں سے جیت گیا تھا۔ انجم نے ون ڈے میں کچھ کارآمد اسکور بھی بنائے، حالانکہ ہندوستان سیریز 0-4 سے ہار گیا۔ وہ آسٹریلوی کپتان کیرن رولٹن سے ہار کر آئی سی سی ویمنز پلیئر آف دی ایئر کے افتتاحی ایوارڈ کے لیے شارٹ لسٹ ہوئیں۔ چوپڑا دسمبر 2006 میں ایشیا کپ میں ہندوستان کی مسلسل تیسری فاتح مہم کا حصہ تھیں، حالانکہ انہیں جے پور میں پانچ میں سے صرف تین میچوں میں بیٹنگ کا موقع ملا۔ 2007 کے اوائل میں ان کی فارم معمولی تھی۔ لیکن انہیں ان کی مسلسل اچھی کارکردگی کا صلہ اس وقت ملا جب انہوں نے اگست 2007 میں ہندوستان کے کھیلوں کے اعلیٰ ترین اعزازات میں سے ایک ارجن ایوارڈ جیتا تھا۔ ہربھجن کے بعد کسی بھی مرد کرکٹر نے یہ اعزاز حاصل نہیں کیا۔ سنگھ نے اسے 2003 میں حاصل کیا تھا۔ انجم 100 ون ڈے میچ کھیلنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کرکٹر ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے لیے چار ورلڈ کپ بھی کھیلے۔ انجم نے 17 برس کی عمر میں ون ڈے کھیل کر بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبیو کیا۔ فروری 1995 میں انہوں نے اپنا پہلا میچ نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلا۔ اس کے بعد انہوں نے اسی سال انگلینڈ کے خلاف اپنے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز کیا۔ انجم چوپڑا نے اپنا آخری بین الاقوامی میچ مارچ 2021 میں کھیلا تھا۔ انجم نے ایک دہائی سے زائد عرصے تک کرکٹ کی دنیا میں اپنا مقام اور دبدبہ برقرار رکھا۔ بطور کپتان ان کی قیادت میں ٹیم سال 2005 میں ورلڈ کپ کے سیمی فائنل تک پہنچنے میں کامیاب رہی۔ انجم نے 100 ون ڈے میچوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ انجم نے 12 ٹسٹ میچوں میں 20 اننگز کھیل کر 548 رن بنائے جس میں ان کے 98 رن سب سے بہتر ہیں۔ 30.44 کی اوسط سے انہوں نے یہ رن بنائے۔ اس میں ان کی چار نصف سنچریاں شامل ہیں۔ انجم نے 127 ایک روزہ میچوں میں 112 اننگز میں 2856 رن بنائے جس میں ان کی ایک سنچری اور 18 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ٹی 20 اٹھارہ میچوں میں 16 اننگز کھیل کر 241 رن بنائے جس میں 37 ناٹ آؤٹ ہیں۔ انجم نے 12 ٹسٹ میچوں میں 88 رن دے کر دو وکٹ حاصل کیں۔ ایک روزہ 127 میچوں میں 414 رن دے کر 9 وکٹ حاصل کیں۔ انجم چوپڑا نے انگلینڈ کے خلاف کولکتہ میں 17 نومبر 1995 میں ٹسٹ میچوں کا آغاز کیا۔ انہوں نے اپنا آخری میچ انگلینڈ کے ہی خلاف 29 اگست 2006 کو اپنا آخری ٹسٹ میچ کھیلا۔ نیوزی لینڈ کے خلاف 12 فروری 1995 کو انجم نے اپنا پہلا ایک روزہ میچ کھیلا جبکہ وانکھڑے میں 16 مارچ 2012 کو انجم نے اپنا آخری میچ آسٹریلیا کے خلاف کھیلا۔ انجم آنے والی نسل کو اس بات کی ترغیب دیتی ہیں کہ کھیل کا میدان آپ کو ہر روز کچھ نیا سکھاتا ہے۔ آپ یہ نہیں بتا سکتے کہ کون سا کھیل آپ کو کہاں لے جائے گا۔ کھیل آپ کو بہت کچھ سکھاتا ہے۔ یہ وہ موقع فراہم کرتا ہے جو کتابیں فراہم نہیں کر سکتیں۔ انجم چوپڑا 17 برس تک کرکٹ کھیلنے کے بعد یہ ترغیب دیتی ہیں کہ ہر وہ لڑکی جو کسی بھی کھیل میں دلچسپی رکھتی ہے اسے کھیلنا چاہیے۔ جی ہاں، یہ درست ہے کہ خواتین نے مردوں سے پہلے ورلڈ کپ کھیلا لیکن وہ مقبولیت کی منزل حاصل نہ کر سکیں اور اس لیے پیچھے رہ گئیں۔ لڑکوں کے کھیلنے کے لیے اتنے ہی کلب تھے جتنے لڑکیوں کے لیے تھے۔ لیکن آج لڑکیاں کرکٹ اور دیگر کھیلوں میں بھی حصہ لے رہی ہیں اور میچ جیت کر بھی آتی ہیں۔

- ○ انجم چوپڑا کی پیدائش 20 مئی 1977 کو ہوئی
- ○ 9 برس کی عمر میں کرکٹ کھیلنا شروع کر دیا تھا
- ○ 1995 میں نیوزی لینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کے خلاف 17 سال کی عمر میں ڈیبیو کیا
- ○ 100 ون ڈے میچوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی
- ○ 12 ٹسٹ میچوں میں 20 اننگز کھیل کر 548 رن بنائے
- ○ 127 میچوں میں 112 اننگز میں 2856 رن بنائے جس میں ایک سنچری اور 18 نصف سنچریاں شامل ہیں

ووین رچرڈز کو پاکستانی ٹیم کا مینٹور بنانے کی خبریں وائرل

TCL
ZALMI
TCL
DAWN

اسلام آباد (ایجنسیاں) ٹی-20 ورلڈ کپ 2024 سے قبل ویسٹ انڈین لیجنڈ سر ووین رچرڈز کو پاکستانی ٹیم کا مینٹور بنانے کی خبریں سوشل میڈیا پر گردش کرنے لگیں۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے سابق ویسٹ انڈین کرکٹر کو ٹی-20 ورلڈ کپ کے دوران ٹیم کا مینٹور بنائے جانے کی خبروں پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ گردش ہونے والی پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ میگا ایونٹ ویسٹ انڈیز اور امریکا میں شیڈول ہے اور اِن کنڈیشنز کا ویسٹ انڈین کرکٹر کو اندازہ جسکی وجہ سے انہیں پاکستانی ٹیم کے ساتھ رکھا جاسکتا ہے۔ قبل ازیں سال 2022 ورلڈ کپ کے دوران میتھیو ہیڈن بطور مینٹور ٹیم کیساتھ منسلک رہ چکے ہیں۔ واضح رہے کہ ووین رچرڈز پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے پہلے ایڈیشن سے اب تک کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کیلئے بطور مینٹور خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

آئی پی ایل پوائنٹس ٹیبل

	ٹیم	میچ	جیت	ہار	پوائنٹس
1	کولکاتا نائٹ رائڈرس	13	9	3	19
2	سن رائزرس حیدرآباد	14	8	5	17
3	راجستھان رائلس	13	8	5	16
4	رائل چیلنجرس بنگلور	14	7	7	14
5	چنئی سپر کنگس	14	7	7	14
6	دهلی کیپٹلس	14	7	7	14
7	لکھنؤ سپر جائنس	14	7	7	14
8	گجرات ٹائٹنس	14	5	7	12